السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رحیم یارخان سے محمدادریس خریداری نمبر 6054 لکھتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق حساب ہوگا۔ اگر نماز سنت کے مطابق نہ ہوئی توکیا حساب آ گے چلے گا یا وہیں ختم کردیا جائے گا۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ انسان پر دوطرح کے واجبات ادا کرنا ضروری ہے ایک حقوق اللہ اوردوسرے حقوق العباد قیامت کے دن حقوق العباد سے قتل ناحق کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔''(صحیح بخاری :الرقاق 6533)

البتہ حقوق اللہ سے نماز کے متعلق سب سے پہلے حساب ہوگا، اس حساب کی نوعیت حدیث میں بایں الفاظ بیان ہوتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛''کہ قیامت کے دن سب سے پہلے انسانی اعمال میں سے نماز کا حساب ہوگا، اگروہ صحیح ہوئی تواسے کامیاب وکامران قرار دیا جائے گا۔ اوراگراس کا معاملہ خراب ہوا توانسان خسارے میں رہے گا، اگراس فریضہ میں کچھ کوتاہی ہوئی توسنن ونوافل سے اس کی تلافی کردی جائے گی، اسی طرح دیگر اعمال کا محاسبہ ہوگا۔''(جامع ترمذی :الصلوۃ 413)

نماز میں کمی کے متعلق شارحین نے لکھا ہے کہ وہ معیار ومقدار کے متعلق بھی ہوسکتی ہے اورفرائض وشروط کے بارے میں ایسا ہوسکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں نوافل وغیرہ سے اس کمی کو پورا کیا جائے گا۔ اگرکسی انسان کے نامہ اعمال میں نماز نامی کوئی چیز برآمد ہی نہ ہوئی توایسے انسان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ تواحادیث کی صراحت کے مطابق دائرہ اسلام سے ہی خارج ہے، اس کے علاوہ رکعات کی تعداد یا کیفیت ادا کے متعلق اگر کمی کوتاہی ہوئی تواسے نوافل وسنن سے پورا کیا جائے گا۔ جیسا کہ دیگر احادیث میں اس کی وضاحت ہے۔(نسائی :الصلوۃ 467،ابن ماجہ الصلوۃ 1425)

عدل وانصاف کے تقاضوں کوپورا کرنے کے لئے چھوٹے سے چھوٹے عمل کا حساب ہوگا جیسا کہ قرآن کریم میں ہے: ''ہم قیامت کے دن عدل وانصاف کا ترازو قائم کریں گے۔ لہٰذا کسی کی کچھ بھی حق تلفی نہ ہوگی اوراگرکسی کا رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہوگا تووہ بھی سامنے لائیں گے اورحساب لینے کے لئے ہم کافی ہیں۔''(21/الانبیاء :47)

مذکورہ حدیث کے آخر میں بھی ہے''کہ اسی طرح دیگر اعمال کا محاسبہ ہوگا،البتہ ارکان اسلام، نماز، روزہ، حج اورزکوۃ لازمی مضامین کی حیثیت سے ان کا حساب لیا جائے گا۔ اگران میں انسان ناکام رہا تواسے ناکام ہی قرار دیا جائے گا۔'' البتہ حساب وکتاب توزندگی بھر کے اعمال کا ہوگا تاکہ برسرعام ایک نامراد انسان کی ناکامی کوواضح کیا جائے۔ قرآن میں ہے: ''کہ جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اورجس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔''(99/الزلزال :8،7)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:134